
284

آیات نمبر 64 تا 74 میں وضاحت کہ جبرئیل اور دوسرے فرشتے صرف اللہ ہی کے حکم سے زمین پر اترتے ہیں اور یہ کہ اللہ ہی ہر چیز کا مالک ہے۔ قیامت کو جھٹلانے والوں کو انتباہ کہ وہ بہت برے انجام سے دوچار ہوں گے۔ قرآن کی آیات سن کر منکرین کا اپنے مال و اولاد پر تکبر اور انہیں انتباہ کہ اس سے پہلے بھی وہ نافرمان قومیں اللہ کے عذاب سے ہلاک ہو چکی ہیں جو شان و شوکت میں ان سے بھی بڑھ کر تھیں۔

وَ مَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمۡرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا وَ مَا خَلۡفَنَا وَ مَا بَيۡنَ ذٰلِكَ ۚ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾ اے جبرئیل نبی ﷺ سے کہہ دو کہ ہم یعنی فرشتے آپ کے رب کے حکم کے بغیر اس دنیا میں نہیں اتر سکتے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا مالک وہی ہے اور آپ کا پروردگار بھولنے والا نہیں ہے اللہ کی وحی سے رسول اللہ (ﷺ) کو تقویت و رہنمائی حاصل ہوتی تھی سو انہیں نہایت بے چینی کے ساتھ حضرت جبریل علیہ السلام کا، جو وحی الٰہی لانے کا ذریعہ تھے انتظار رہتا تھا، اس آیت میں حضرت جبریل علیہ السلام اور دوسرے ملائکہ کی حیثیت واضح فرما دی کہ وہ اپنے اختیار سے کچھ کرنے کے مجاز نہیں ہیں، ان کا کام صرف اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری ہے اگر وحی کے آنے میں دیر ہوتی ہے تو وہ بھی حضرت جبریل علیہ السلام کی وجہ سے نہیں بلکہ اللہ ہی کی حکمت کے تحت ہوتا ہے رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَيۡنَهُمَا فَاعۡبُدۡهُ وَ اصۡطَبِرۡ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلۡ تَعۡلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان تمام چیزوں کا جو آسمان و زمین کے درمیان ہیں، پس تم اسی کی بندگی کرو اور اسی کی بندگی پر ثابت قدم رہو، کیا تم کسی اور ہستی کو جانتے ہو

جو اللہ کی صفات میں اس کے برابر ہو [رکوع ۴] وَ يَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ
لَسَوۡفَ اُخۡرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾ اور انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا واقعی پھر
زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ اَوَ لَا يَذۡكُرُ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ قَبۡلُ وَ
لَمۡ يَكُ شَيۡـًٔـا ﴿۶۷﴾ کیا انسان کو یہ یاد نہیں رہا کہ ہم اس سے پہلے بھی اسے پیدا کر
چکے ہیں جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا فَوَرَبِّكَ لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ وَ الشَّيٰطِيۡنَ ثُمَّ
لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ حَوۡلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿۶۸﴾ سو اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ)! قسم ہے آپ کے
رب کی کہ روز قیامت ہم ان سب کو اور ان کے ساتھ تمام شیاطین کو ضرور جمع کریں
گے پھر ان سب کو جہنم کے گرد اس حالت میں لا حاضر کریں گے کہ وہ گھٹنوں کے بل
گرے ہوئے ہوں گے ثُمَّ لَنَنۡزِعَنَّ مِنۡ كُلِّ شِيۡعَةٍ اَيُّهُمۡ اَشَدُّ عَلَى
الرَّحۡمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾ پھر ہر گروہ میں سے ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو رحمٰن کے
مقابلہ میں سب سے زیادہ سرکش بنے ہوئے تھے ثُمَّ لَنَحۡنُ اَعۡلَمُ بِالَّذِيۡنَ
هُمۡ اَوۡلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾ پھر ہم ایسے لوگوں کو بھی خوب جانتے ہیں جو جہنم میں
جانے کے زیادہ مستحق ہیں وَ اِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا
مَّقۡضِيًّا ﴿۷۱﴾ تم میں سے کوئی بھی ایسا شخص نہیں جس کا جہنم پر سے گزر نہ ہو، یہ
تمہارے رب کی طرف سے لازم اور طے شدہ بات ہے [★] ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيۡنَ
اتَّقَوْا وَّ نَذَرُ الظّٰلِمِيۡنَ فِيۡهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ پھر ہم پرہیزگاروں کو تو اس جہنم سے بچا
لیں گے مگر ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے وَ اِذَا تُتۡلٰى

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ نَدِيًّا﴿۷۳﴾ اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری روشن آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہی بتاؤ کہ ہم دونوں گروہوں میں سے کس کی رہائشگاہیں بہتر ہیں اور کس کی مجلسیں شاندار ہیں وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّ رِءْيًا﴿۷۴﴾ حالانکہ ہم اِن سے پہلے ایسی بہت سی قومیں ہلاک کر چکے ہیں جو سازوسامان اور ظاہری شان وشوکت کے لحاظ سے اِن سے بہت زیادہ بہتر تھیں